سوال

(219) ملال ہے یا حرام؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بینکوں خصوصا البنک العربی کے ملازمین کی تنخواہ حلال ہے یا حرام؟ میں نے سنا ہے کہ بینکوں کی تنخواہ حرام ہے کیونکہ بینک اپنے طعض معاملات میں سودی کاروبار کرتے ہیں، میں ایک بینک میں ملازمت کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، اس لئے امید ہے کہ آپ مستفید فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٹد!

کاروبار کرتے ہوں، ان میں ملازمت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ بھی گناہ اور ظلم کے کاموں میں تعاون ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدۃ ۲/۵)

ر پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مددمت کرو۔''

یں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سود کھانے، کھلانے، اس کے لکھنے والے اور دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا کہ وہ سب (گناہ میں) برابر ہیں (صحیح مسلم)

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 316

محدث فتویٰ